More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر:۱۱ (نظم)

بادل کا گیت

سوال نمبر(۱) درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے۔

(الف) بادل کیسے بنتے ہیں؟

جواب: جب سمندر اور دریاؤں کا پانی سورج کی گرمی سے بھاپ بن کر آسمان کی بلندیوں میں پہنچتا ہے تو ٹھنڈک اُسے بادل کی شکل میں تبدیل کر دیتی ہے۔اس طرح بادل وجود میں آتے ہیں۔

(ب) بادلوں کا پہلا گھر کہاں تھا؟

جواب: بادل دراصل پانی کی بدلی ہوئی شکل ہے۔اس کا اصل گھر سمندر اور دریاؤں کی گہرائی اور لہریں تھیں۔

(ج) بادل آخر میں کس طرح سمندر میں گریں گے؟

جواب: جب بادل آسمان میں بھاری ہو جاتے ہیں اور ہوا اُن کو اٹھانے کی طاقت نہیں رکھتی تو وہ بوندوں کی شکل میں زمین کی جانب گرتے ہیں جسے ہم بارش کہتے ہیں۔یوں بارش کی شکل میں بادل سمندر اور زمین پر گرتے ہیں۔

(د) اس نظم سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اس نظم سے سب سے اہم سبق یہ ملتا ہے کہ ہر عروج کو زوال ہے۔ اور ہر چیز کو اپنی اصل کی جانب لوٹ کے جانا ہے۔اسی طرح ہر انسان کو دنیا کی زندگی گزار کر اللہ کے سامنے حاضر ہونا ہے۔جبکہ دنیاوی اعتبار سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ

www.Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

انسان اپنے وطن میں ہی بہتر زندگی گزارتا ہے اور امن سے رہتا ہے۔ جبکہ پردیس میں انسان در بدر اور پریشان حال ہی رہتا ہے۔

(ہ) اس نظم میں کون کون سے لفظ ردیف کے طور پر آئے ہیں؟

جواب: اس نظم میں ردیف کے طور پر آنے والے الفاظ یہ ہیں:

میں ۔ ئیں ۔ یا ۔ ئی ۔ لا ۔ ی ۔ کا ۔ نے ۔ ہے ۔ گے

سوال نمبر: (۲) اس نظم میں بادل نے جو کچھ کہا ہے وہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

جواب: **بادل کی کہانی میری زبانی**

مرحوم شاعر احمد ندیم قاسمی کی تحریر کردہ نظم "بادل کا گیت" میں بادل نے اپنے بارے میں بتایا ہے کہ وہ پانی کے قطروں کی شکل میں سمندر کی گہرائیوں میں رہتا تھا کہ سورج کی تپش سے بھاپ بن کر آسمان میں پہنچ گیا۔ جہاں ٹھنڈک نے بادل کی شکل دے دی اور ہوا اُڑاتی ہوئی پہاڑوں پر لے گئی۔ وہاں کچھ بادل تو برف کی شکل اختیار کر گئے اور پھر پانی بن کر پہاڑوں سے دریا کی شکل میں میدانوں میں بہنے لگے۔ اور بہت سے بادل آسمانوں میں ہوا کے دوش پر اُڑتے رہے اور پھر جب ان کا وزن ہوا سے زیادہ بھاری ہو گیا تو وہ دوبارہ پانی یعنی بوندوں کی شکل میں بارش بن کر زمین پر اور سمندر میں جا گرا۔ یوں "پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا" پانی کے قطرے سمندر سے اُٹھے اور سمندر میں واپس جا گرے۔

سوال نمبر: (۳) نظم 'بادل کا گیت' کے مطابق پہلی سطر میں دیئے ہوئے لفظ کو دوسری سطر کے مناسب لفظوں سے ملائیے:

سطر ایک	سمندر	پربت	تپتی	شوخ	کھیل	بجلی
سطر نمبر ۲	گہرائیاں	چوٹی	شعاعیں	پریاں	میلہ	کوڑا

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سوال نمبر: (۴) درج ذیل لفظوں پر لغت دیکھ کر اعراب لگائیے۔

پُربَت ۔ گتھی ۔ بِپھرا ۔ پَخنی ۔ شُعاعیں ۔ بِلبِلایا

سوال نمبر: (۵) کالم 'الف' کے مصرعوں کو کالم 'ب' کے مصرعوں سے ملائیے۔

الف	ب
مگر ایک دن شوخ تپتی شعاعیں	پکاریں کہ آ تجھ کو تارے دکھائیں
ستاروں کی دُھن میں وطن چھوڑ آیا	ہواؤں نے شانوں پہ اپنے بٹھایا
پہاڑوں نے ایسی مجھے پخنی دی	کہ تنگ آ کے میں ان کی میں نے رہ لی
مرے آنسوؤں سے زمیں دُھل چکی ہے	مری زندگی اس طرح کُھل چکی ہے

سوال نمبر: (۶) اس نظم کا خلاصہ تحریر کریں۔

جواب: **خلاصہ نظم "بادل کا گیت"**

احمد ندیم قاسمی کی لکھی ہوئی اس نظم میں پانی سے بادل بننے اور پھر بادل سے دوبارہ پانی بننے کا عمل بیان کیا گیا ہے۔ اس نظم کے مطابق سمندر اور دریاؤں اور تالابوں کا پانی سورج کی شعاعوں کی گرمی سے بھاپ بن کر ہوا میں اُڑ جاتا ہے اور پھر آسمان میں ٹھنڈک پا کر جم جاتا ہے اور بادل کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ یہی بادل پہاڑوں پر برف بن جاتا ہے اور جب ہوا کے مقابلے میں بادل بھاری ہو جاتا ہے تو وہ بارش کی شکل میں زمین پر برستا ہے۔ اور بارش کا پانی بہہ کر پھر سمندر میں جا گرتا ہے۔ اور یہ سلسلے دنیا کی تخلیق سے اس کے اختتام تک جاری رہے گا۔

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com